PDF NOVL BANK

مورنی از قلم بیلا بخاری

مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ اگر آپ اپنی تحریر ناول بینک ویب پر پبلش کروانا چاہتے ہیں تو ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔ آپکی تحریر ویب پر پبلش کردی جائے گی ۔

E-mail : pdfnovelbank@gmil.com

WhatsApp : 0306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

مجھے معاف کردیں بابا جان یہ سب کچھ میری ضد کی وجہ سے ہوا ھے آپ کے بتائے گئے اصولوں کے خلاف میں اس جادوگر کی مدد کررہی ہوں

وہ انتہائی ظالم ھے پورا ایک سال ہوگیا ھے میں اسکے حکم پر ان تمام معصوم لوگوں کو اسکی غلامی میں پیش کررہی ہوں ۔

PDF NOVL BANK

پورا ایک سال ہوگیا ھے اسنے مجھے آپ سے ملنا تو دور آپ کی ایک جھلک بھی نہیں دیکھنے دی اور اسکے جادو کی وجہ سے اب میں دن کے وقت ایک عام لڑکی ہوتی ہوں اور رات کے وقت مورنی بن جاتی ہوں یہ سزا مجھے اس وادی کے آقا کو اپنے قابو میں نہ کرنے کی وجہ سے ملی ھے ۔

میں بے بس ہوں اب اگر بھاگنا بھئ چاہوں تو نہیں بھاگ سکتی وہ جادوگر صرف اندھیری راتوں میں مجھے باہر نکلنے کی اجازت دیتا ھے ۔

اس وادی میں مورنی کی سسکیاں گونج رہی تھی

اورآس پاس موجود ہر چیز اس مورنی کی سسکیوں کی وجہ سے دردناک منظر پیش کررہی تھی ۔

💔💔💔💔💔💔💔💔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

وہ ابھی اپنے غم میں نڈھال تھی کہ اسے کسی کے قدموں کی آہٹ سنائی دیتی ھے وہ جلدی سے خنجر کو ہاتھ میں لیتی ھے --

آہستہ آہستہ قدموں کی آہٹ قریب ہوتی جارہی تھی وہ ڈری ہوئی تھی جیسے ہی وہ اسکی طرف ہاتھ بڑھاتا ھے مورنی خنجر سے اس پہ وار کرتی ھے مگر شاید وہ شخص بھی چوکنا تھا وہ اسکے ہاتھ سے خنجر کو چھین لیتا ھے۔

مورنی اسکی قید میں پھڑ پھڑا رہی تھی ---

کون ہو تم -----؟؟؟

وہ خوبصورت نوخیز لڑکا اس مورنی سے پوچھتا ہے --

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

پر وہ خاموش کھڑی تھی ۔

میں نے پوچھا کون ہو تم اور رات کے اس پہر اکیلی کیا کر رہی ہوں ---؟؟؟

وہ کوئی جواب نہیں دیتی ---

ٹھیک ھے تم ایسے نہیں بولوں گی تو ایسے ہی سہی ---

وہ نوجوان اسکی گردن پر خنجر کا دباو بڑھاتا ھے ----

بولو -----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

مگر وہ خاموش رہتی ھے

وہ مزید دباو بڑھاتا ھے ---

آہ

بتاتی ہوں اسے پیچھے کرو

وہ اسکی خوبصورت سی سرگوشی میں کھو سا جاتا ھے اور وہ اسی بات کا فائدہ اٹھاتی ہے اور اسے پرے دھکیلتی ھے ---

آپ -----

جیسے ہی وہ اسکی طرف دیکھتی ھے وہ ہپناٹائز ہوجاتی ھے

PDF NOVL BANK

کوئی اتنا خوبصورت بھی ہوسکتا ھے ----

اسے دیکھ کر مورنی کے ذہن میں پہلی بات یہی آتی ھے ---

سامنے والے شخص کا بھی یہی حال تھا وہ بھی اسکے حسن کے سحر میں کھو چکا تھا----

وہ بے خودی میں اسکی طرف بڑھتا ھے اور اسکے چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیتا ھے یہی وہ پل تھے جس میں دونوں ایک دوسرے کی محبت میں قید ہوگئے تھے ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

مورنی کے چہرے پر تکلیف کے آثار نمایاں ہورہے تھے کیونکہ صبح ہونے میں بس تھوڑا سا وقت رہ گیا تھا اور اسکا جسم مورنی کی صورت میں آہستہ آہستہ بدلنا شروع ہوگیا تھا

کیونکہ اس پر جادوگر کے جادو کا اثر ہورہا تھا وہ پلک جھپکنے میں ہی غائب ہوجاتی ھے

____

بابا جان ------

وہ بھاگ کر ان سے لپٹ جاتی ھے آج پورے ایک سال کے بعد وہ ان سے مل رہی تھی ---

وہ بھی اپنی بیٹی کو دیوانہ وار دیکھ رہے تھے ----

ابناز ----

میری جان ---

میری پیاری سی بیٹی ----

تم ٹھیک تو ہونا ----؟؟؟؟

میں ٹھیک ہوں بابا جان

PDF NOVL BANK

اس ظالم انسان نے آپ کی کیا حالت کردی ھے ---؟؟؟؟

آپ مجھے بہت کمزور لگ رہے ہیں وہ بہت پیار سے انکا چہرہ چھو رہی تھی --

ابناز تم بتاو تم نے اسکی بات تو نہیں مانی نا-----؟؟؟؟

وہ شرمندہ ہوکر نظریں جھکا دیتی ھے -----

بولو بیٹا ---؟

پر وہ شرمندگی سے نظریں جھکائے بیٹھی ہوتی ھے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

یہ کیا کر دیا تم نے ابناز ----

مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی ----

میں نے اس جادوگر کی قید میں اس امید پر تھا کہ تم اسکا ساتھ نہیں دوگی اور اس وادی کے آقا سے مدد مانگو گی مگر ------

تم نے اسکی بات مان کر میرا مان توڑ دیا ----

وہ بس آنسو بہائے جارہی تھی ---

تم نے اپنی پاورز کا استعمال کیوں نہیں کیا ----

PDF NOVL BANK

بولو ----

ابناز -----

وہ کوئی جواب نہیں دیتی کیونکہ بتانے کے لیئے کچھ نا تھا ۔

میں مجبور تھی بابا جان ----

آپ کو نہیں پتا میں نے پورا سال کتنی اذیت میں گزارا ھے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

میں جو ایک پل بھی آپ کے بغیر نہیں گزار سکتی تھی ایک سال پورا ایک سال کیسے گزارا

ھے اس کا آپ کو اندازہ ھے ----؟؟؟

ابناز میری جان ----

اپنے باباجان کو معاف کردو وہ اسے گلے لگا کر رو رہے تھے تب ہی ابناز کی درد بھری چیخ

نکلتی ھے اور وہ جھٹکے سے ان سے دور ہوتی ھے اور پھر وہ خوبصورت سی مورنی میں

تبدیل ہوجاتی ھے ---

اسکے باباجان بس حیران ہوکر اسکا نیا روپ دیکھ رہے تھے --

تب ہی کسی کا خوفناک قہقہ گونجتا ھے -----

PDF NOVL BANK

یہ تم نے کیا بنا دیا ھے میری بیٹی کو -----

وہ اسکا گریبان پکڑتے ہے ۔

اگر تمہاری بیٹی سیدھے طریقے سے میری بات مان لیتی تو مجھے ایسا نہ کرنا پڑتا مگر وہ بھی تمہاری طرح ضدی تھی تو اسکی سزا ملی ھے ----

ویسے دیکھو کتنی خوبصورت لگ رہی ھے نا جو بھی اسکے قریب آتا ھے وہ اسکے سحر میں قید ہوجاتا ھے -----

تم -----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

باپ سے اب تو ملاقات ہوگئی ھے اب اس آقا کو جلدی سے قابو کرو ورنہ آج کے بعد اپنے باپ کا چہرہ کبھی نہیں دیکھ پاوگی ----

اس ظالم جادوگر کی بات سن کر اسکی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں اور وہ آخری بار اپنے باباجان کو دیکھتی ھے اور پھر غائب ہوجاتی ھے ---

____

وہ جو اسکے سحر میں کھویا ہوا تھا کسی کے بلانے پر ہوش میں آتا ھے ----

آقا -----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں ----؟؟؟

کچھ نہیں ----

چلو ----

پھر وہ لڑکا مورنی کے بارے میں سوچتے ہوئے وہاں سے چلا جاتا ھے ----

پھر وہ اگلی رات ٹھیک اسی وقت ندی کے پاس جاتا ھے مگر وہ خوبصورت لڑکی اسے وہاں نہیں ملتی ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

مگر وہ ہمت نہیں ہارتا اور ہر رات اسی جگہ اس آس پر جاتا ھے کہ آج اسکا چہرہ دیکھنے کو ملے ----

دن بعدن اسکی بے قراری میں اضافہ ہوتا جارہا تھا اور وہ ایک پل بھی مورنی کی یاد سے غافل نہ ہوا تھا ----

ہر رات کی طرح وہ آج بھی اسکا انتظار کررہا تھا تب ہی وہ پری پیکر اسے دور سے نظر آتی ہوئی دکھائی دیتی ھے اور وہ جلدی سے چھپ جاتا ھے تاکہ جی بھر کر اسکا دیدار کرسکے --

مورنی اداس سی اسی جگہ پر جاکہ بیٹھتی ھے جہاں پر وہ پچھلے ایک سال سے اندھیری راتوں میں ڈیرہ ڈالتی تھی --

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

وہ خاموشی سے بیٹھ جاتی ھے اور وہ بھی جی بھر کر اسکو دیکھ رہا تھا۔۔۔

اس مورنی کو پھر سے اپنے باباجان کی یاد آرہئ تھی کیونکہ انکے سوا اسکی زندگی میں اور کوئی بھی رشتہ باقی نہ تھا اسکی امی کی وفات کے بعد اسکے باباجان نے ہی تو اسکو سنبھالا تھا مگر آج وہ بھی اس سے دور تھے ۔۔۔

باباجان ۔۔۔۔۔

وہ سرگوشی میں انھیں پکارتی ھے ۔۔

اور اسکی آنکھوں سے آنسو لڑیوں کی صورت میں بہہ رہے تھے اور بس یہی پہ اس شخص کا ضبط جواب دے جاتا ھے اور وہ بھاگ کر اسکے پاس جاتا ھے اور پھر اسے گلے لگاتا ھے ۔۔۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

مورنی جو اپنے غم میں نڈھال تھی اسے تو بس کسی ایسے انسان کی تلاش تھی جسے وہ اپنا غم بانٹ سکے بس یہی وہ لمحہ تھا وہ اسکی پناہوں میں اپنا دکھ بھولنا چاھتی تھی ۔

وہ بس روتی رہتی ھے اور وہ اسکے آنسو اپنے سینے میں جذب کرتا رہتا ھے ------

وہ نرمی سے اسکے آنسو صاف کرتا ھے اور اسکے ماتھے پر محبت بھرا لمس چھوڑتا ھے ---

اور پھر سے اسے گلے لگاتا ھے --

مگر یہ پل تو مختصر دورانیے کے تھے جیسے ہی مورنی کو اپنی غلطی کا احساس ہوتا ھے وہ شرمندہ ہوکر اس سے دور ہوتی ھے مگر مقابل ایسا نہیں چاھتا تھا اس لیئے وہ اسے کے گرد اپنی باہوں کا گھیرا مزید تنگ کر دیتا ھے ----

PDF NOVL BANK

چھ --چھوڑو مجھے -----

کون ہو تم ----؟؟؟؟

شش ------

ابھی نہیں ابھی میں نے تمہیں اچھی طرح سے محسوس نہیں کیا ---- تمہیں اندازہ ھے میں کتنی راتوں سے تمہارا انتظار کر رہا تھا مگر تم نہیں آئی ----

آج مجھے ملی ہو اور ابھی سے دور جارہی ہوں ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اس رات تم خود تو چلی گئی مگر مجھے اپنا انتظار سونپ گئی ----

وہ تو اسکی آواز میں کھو گئی تھی اور اسکا حکم ایسے مان رہی تھی جیسے وہ برسوں سے اسے جانتی ہوں ----

،،،تم رو کیوں رہئ تھی ----؟

کس نے تمہیں تکلیف دینے کی جرات کی ----؟؟؟

وہ اسکی نم آنکھوں میں دیکھتا ھے اور اسکے بولنے کا انتظار کررہا تھا ----

بولو ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

کیوں تم ------ابھی اس نے اتنا ہی کہا تھا کہ وہ لڑکا مورنی سے کہتا ھے

تم نہیں آپ -----آپ کہو مجھے ----آپ

وہ اس پر گرفت سخت کرتا ھے

کیوں بتاو ----

اور چھوڑو مجھے وہ اپنا پورا زور لگا کر اسے پرے دھکیلتی ھے ----

میں کیوں رو رہی تھی ---؟

،کس نے مجھے تکلیف دی ---؟

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

یہ سب جان کر تم کیا کر لو گے کوئی بھی کچھ نہیں کرسکتا ۔۔۔

تو پھر کسی کو بھی بتانے کا کیا فائدہ ۔۔۔۔

اور وہ ندی کے پاس بیٹھ جاتی ھے ۔۔۔

وہ بھی اسکے پاس بیٹھ جاتا ھے ۔۔۔۔۔

تم کیوں میرے پیچھے پڑ گئے ہو سکون سے چند پل ملے تھے وہ بھی تم نے خراب کر دیے ۔۔۔۔

PDF NOVL BANK

کیا ایسے کیا دیکھ رہے ہو ----

جاو یہاں سے ---

اسکی دوسری بار گستاخی پر وہ اس کے بازو سے پکڑ کر کھینچتا ھے ----

آپ کو ایک بار بات سمجھ میں نہیں آتی کیا -----

تم نہیں ----آپ بولو

اس بار اسکے لہجے میں غصہ ہوتا ھے جس سے وہ ڈر جاتی ھے اور پھر سے رونا شروع کردیتی ھے ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

پری پیکر ------

اچھا اب غصہ نہیں کرو گا اب تو رونا بند کرو ----

وہ روتے روتے اسے کی طرف دیکھتی ھے اور بس دیکھتی رہتی ھے ---

ابناز یہ تو وہی بلکل خوابوں کے شہزادے جیسا جیسے دادی کہانیوں میں بتاتی تھی -- یہ تو بلکل ویسا حسین شہزادہ ھے ----

آپ نے بتایا نہیں -----

کیا -----؟؟؟؟

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اپنا نام -----

وہ اسکا انتظار کررہا تھا کہ نام بتائے مگر وہ اپنا نام نہیں بتاتی اور اسے دور ہوجاتی ھے

ٹھیک ھے نا بتاو ----

مگر کیا کل آوگی تم ----

مجھے نہیں پتا ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ہمم لیکن مجھے پتا ھے تم کل آوگی اور میں تمہارا انتظار کروں گا وہ اسکی بات سن کر اسے دیکھتی اور پھر سے غائب ہوجاتی ھے ---

پھر سے چلی گئی ----

وہ کافی دیر تک اسے سوچتا رہتا ھے اور پھر واپس چلا جاتا ھے -

❤❤❤❤❤❤❤❤

مورنی پھر سے اپنے کام پر لگ جاتی ھے ---

اب کی بار اسکا رخ آقا کے محل کے اہم لوگوں کو اپنے سحر میں جکڑنا تھا ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

اسے دور سے ایک شخص آتا ہوا نظر آتا ھے وہ اپنے اصلی روپ میں ہی اسکے سامنے آتی ھے کیونکہ مورنی کی صورت میں وہ اسے اسکے ہاتھ میں موجود انگوٹھی کی وجہ سے قابو نا کرسکتی تھی ---

آقا کا وہ خاص ملازم تھا ----

اسے دیکھ ہی اسے اندازہ ہو جاتا ھے کہ یہ وہی لڑکی ھے جسنے ان کی وادی کے آدھے لوگوں کو اس ظالم جادوگر "کلارا" کے حوالے کردیا ھے

اس لیئے جاہ اسے نظر انداز کرکے چلنا شروع کر دیتا ھے ---

PDF NOVL BANK

یہ کیسا انسان ھے جس نے میرے حسن کو نظر انداز کر دیا

خیر ابناز بھی اسکے ساتھ چلنا شروع کر دیتی ھے ----

کافی دیر تک وہ چلتے رہتے ہیں

جاہ بالآخر رک جاتا ھے ---

اور اسکی طرف دیکھتا ھے ---

جی محترمہ ----

کیا میں جان سکتا ہوں آپ کیوں میرے پیچھے آرہی ہیں ---؟،؟

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

وہ ۔۔۔۔۔

ابناز کو کچھ سمجھ نہیں آتا کہ کیا کہے ۔۔۔۔۔

جاہ پھر سے چلنا شروع کر دیتا ھے ۔۔۔۔

وہ مجھے آپ کے آقا کا محل دیکھنا تھا کیا آپ مجھے لے جائے گے دیکھانے کے لیئے ۔۔۔؟؟؟؟

جاہ مڑکر اسکی طرف دیکھتا ھے اور اسے دیکھ کر اسے اپنی بہن کی یاد آتی ھے جسے وہ جادوگر کی وجہ سے کھو چکا تھا ۔۔۔۔

وہ اسکی طرف جاتا ھے اور اسکے سر پر ہاتھ رکھتا ھے ۔۔۔۔

PDF NOVL BANK

ابناز کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں ----

آپ رو کیوں رہی ہیں آپ پریشان نا ہوں میں آپ کو محل دیکھاو گا پلیز گل میری بہن رونا بند کرو ----

اوو ---

معاف کیجیئے گا آپ کو دیکھ کر اپنی بہن کی یاد آگئی ----

ابناز اسے مسکرا کر دیکھتی ھے

بھائی -----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

آپ میرے بھائی بنے گے ---؟؟؟

جاہ ہاں میں سر ہلاتا ھے ---

مورنی بہت خوش ہوجاتی ھے لیکن وہ اپنے اصل روپ میں زیادہ دیر نہیں رہ سکتی تھی اور وہ جاہ کے سامنے ہی مورنی میں بدل جاتی ھے ---

جاہ کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں کیونکہ اسے دیکھ کر یقین ہوجاتا ھے کہ وہ واقعی میں کلارا کے جادو کے قید میں تھی ---

ابناز بھی رو رہی تھی

PDF NOVL BANK

جاہ اسکے قریب جاتا ھے

گل میری بہن تمہارا بھائی آگیا ھے میں تمہاری مدد کرو گا تم جلد اسکی قید سے آزاد ہوجاوگی----

○○○○○○○○○○○○○

جاہ-----

اسکے پاس بیٹھ کر رو رہا تھا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

وہ بھی دکھی ہوکر اسے دیکھ رہی تھی تب اسے جادوگر کلارا آس پاس محسوس ہوتا ھے اور وہ جلدی سے غائب ہوجاتی ھے کیونکہ وہ اپنے بھائی کو کسی مشکل میں نہیں ڈال سکتی تھی ----

وہ جادوگر کلارا کے پاس جاتی ھے -----

شاباش میری مورنی ----

آقا کے خاص ملازم کو بلآخر تم نے اپنے قابو میں کر لیا ----

ہونہہ -----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

کلارا ۔۔۔۔

تم آخر مجھے میرا کام سکون سے کیوں نہیں کرنے دیتے ۔

تمہیں مجھ پر اعتبار کرنا پڑے گا اگر ایسے ہی تم میرا پیچھا کرتے رہے تو میں تمہارا کام نہیں کرسکوں گی ۔

جب تمہیں یقین ہی نہیں تو میری طرف سے انکار ھے ۔

رکو ۔۔۔۔۔

اعتبار تو مجھے خود پر بھی نہیں مگر کیونکہ تم میرا ہر حکم مان رہی ہوں تو میں کوشش کروگا

۔۔۔۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

کلارا ۔۔۔۔

کوشش نہیں ابھی فیصلہ کرو کیونکہ میں تنگ آگئی ہوں ۔۔۔

ٹھیک ھے میری ہونے والی ملکہ اتنا تو تمہارے لیئے کرسکتا ہوں ۔

وعدہ اب تمہارا پیچھا نہیں کرو گا ۔۔۔

ٹھیک ھے وہ تو وقت بتائے گا اگر کہیں بھی مجھے محسوس ہوا تو مجھ سے کوئی امید نا رکھنا ۔۔۔۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

ہاں کچھ دن میں اس روپ میں نہیں رہوں گی اس لیئے اس مورنی والے روپ سے مجھے نجات دوں تاکہ میں محل میں جاکر اپنا کام صحیح طرح کرسکوں ----

پھر وہ چلی جاتی ہے ---

اگر مجبوری نا ہوتی تو تمہیں بتاتا مورنی کہ مجھے دھمکی دینے والوں کا کیا انجام ہوتا ھے بس ایک بار میرا کام ہوجائے پھر تمہیں ایسی سزا دوں گا ساری زندگی یاد رکھو گی اور اسکی خوفناک ہنسی گونجتی ھے ----

_____ _____ _____ _____ _____ _____ _____

جاہ ابھی اس جگہ پر بیٹھا تھا

PDF NOVL BANK

وہ بھی واپس اسی جگہ آجاتی ھے ---

بھائی -----

گل میری بہن تم کہاں چلی گئی تھی ----

وہ جادوگر آپ کو قید کرنے کے لیئے آرہا تھا تو میں اسے روکنے کے لیئے گئی تھی ۔

ہمم ---

بھائی کیا آپ مجھے محل دیکھائے گے ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

آخر تم محل کیوں جانا چاھتی ہوں ---؟؟؟؟

بابا جان نے کہا تھا آقا سے مدد مانگو تو میں ایک بار ان سے ملنا چاھتی ہوں ---

ہم ابھی تو وقت نہیں ھے تم ابھی میرے ساتھ چلو تمہیں محل دیکھاتا ہوں آقا سے پہلے میں بات کرو گا پھر جب میں کہو تم مل لینا ----

ٹھیک ھے بھائی ---

پھر وہ اس محل میں جاتے ہیں ۔

بھائی یہ کتنا خوبصورت ھے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

سرمئی رنگ کا بنا ہوا محل اس وادی کا عظیم شاہکار تھا ---

چاروں طرف سبزہ رنگ برنگے پھول اس محل کو اور زیادہ حسین بنا دیا تھا ---

وہ ہر ایک چیز کو دیکھ کر خوش ہورہی تھی اور جاہ اسکو دیکھ کر خوش ہورہا تھا ----وہ بلکل اسکی بہن کی طرح لگ رہی تھی -----

تتلیاں ----

وہ بھی اتنی ساری وہ انکی طرف جاتی ھے تاکہ انہیں پکڑ سکے -----

پھولوں پر بیٹھی ہوئی تتلیوں میں سے ایک تتلی اسکے ہاتھ پر بیٹھتی ھے ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

بھائی دیکھیں کتنی خوبصورت ھے ناں یہ تتلی-----

ہاں ----

جاہ مسکرا کر جواب دیتا ھے اور وہ رات تک محل میں گھومتی رہتی ھے ----

بھائی ---

آپ نے اپنا نام نہیں بتایا----

جاہ ----

نام ہے میرا----

بہت اچھا نام ھے ---

میرا نام ابناز ھے ----

ہمم مگر میں تمہیں گل بلاو گا اگر تمہیں اعتراض نا ہوتو ---

ٹھیک ہے جو نام آپ کو پسند ھے وہی نام ہوگا میرا جاہ بھائی ---

چلو اب ہمیں جانا ہوگا آقا کسی بھی وقت آتے ہونگے ----

میرا دل نہیں چاہ رہا ----

گل پھر تمہیں لے آوگا لیکن ابھی چلو------

PDF NOVL BANK

وہ اسے لے کر چلا جاتا ھے ---

بھائی آپ جائے میں ندی کے پاس جارہی ہوں ---

نہیں تم اکیلی مت جاو ----

ابناز کو اسکا فکر کرنا اچھا لگ رہا تھا اسکا بھائی اسکے باباجان کی طرح اسکے لیئے فکر مند تھا

آپ پریشان مت ہو بھائی میں اپنی حفاظت کرسکتی ہوں --

چلو پھر مجھے بھی آقا کے پاس جانا ھے -----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

•° •° •° •° •° •° •° •° •° •° •° •° •°

ابناز آج بہت خوش تھی جاہ کی صورت میں اسے بھائی کے ساتھ ساتھ ایک مددگار مل گیا تھا اسکی آجاتی سانس لیتی ہوئی امید کو نئی زندگی مل گئی تھی ---

آج اتنے عرصے بعد وہ کھل کر مسکرائی تھی اسکی خوشی میں آج ندی کے پاس موجود ہر ایک چیز خوش تھی ---

باباجان بس کچھ دن اور آپ اس کلارا جادوگر کے انتظار میں رہیں گے پھر میں آپ کو آزاد کروالوں گی ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

مورنی نا چاھتے ہوئے بھی اس اجنبی شخص کے بارے میں سوچ رہی تھی اور گزرے ہوئے پل یاد کر کے مسکرا رہی تھی ---

کیا وہ مجھ سے محبت کرنے لگا ھے ---؟؟؟؟

میری سچائی جاننے کے بعد بھی کیا اس کی محبت باقی رہے گی ---؟؟؟

کیا وہ بھی اس وادی کے باقی لوگوں کی طرح صرف میری خوبصورتی پر مر مٹا تھا ---؟؟؟

یہ اور بھی بہت سارے سوال اس کے ذہن میں گردش کر رہے تھے ---

ابناز بار بار ادھر ادھر دیکھ رہی تھی اسے بس انتظار تھا ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

میں کیوں اسکا انتظار کرو میرا کیا لگتا ھے وہ کہ میں اسکے بارے میں سوچوں ---

ابناز بھول جاو وہ کوئی بھٹکا ہوا مسافر تھا جو کچھ دن یہاں روکا اور پھر واپس چلا گیا ---

ابھی وہ مزید کچھ کہتی کوئی بلکل اسکے پاس سے بولتا ہے -----

اوہ تو میری پری پیکر کا نام "ابناز" ھے ----

وہ جیسے ہی دیکھتی ھے تو وہ شہزادہ مطلب ابناز کا شہزادہ اسکے پاس بیٹھا تھا ---

اف کیا اس نے میری ساری باتیں سن لیں وہ ابھی سوچ رہی تھی کہ وہ بولتا ھے ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

آج انتظار کرنا پڑا اس کے لیئے معذرت ----

تو مجھے کیا تم ----وہ اسے گھورتا ھے مطلب آپ دیر سے آئیں یا جلدی مجھے کیوں بتا رہے ہیں ---

ابناز کے لہجے میں نا چاھتے ہوئے بھی ناراضگی تھی ---

اس شخص کے چہرے پر مسکراہٹ آجاتی ھے جبکہ مورنی کو اب غصہ آجاتا ھے وہ واپس جانے کے لیئے اٹھتی ھے ---

مگر وہ اسے بازو سے پکڑتا ھے ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

معذرت کی تو ھے تو کچھ دیر کے لیئے بیٹھ جاو ویسے بھی میں آج پریشان ہوں ---

وہ اس سے دور ہوکر بیٹھ جاتی ھے ---

شکریہ ---

مجھے آج اپنے والدین کی بہت یاد آرہی ھے آج کے دن انکی وفات ہوئی تھی ---

بتاتے ہوئے اس کی آنکھوں میں آنسو تھے ----

ابناز جلدی سے اسکے پاس جاتی ھے اور اسکے کاندھے پر ہاتھ رکھتی ھے ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شہزادے -----

آپ کا دکھ میں سمجھ سکتی ہوں میں نے بھی اپنی امی کو کھویا ھے اور والدین کے کھونے کا دکھ بہت بڑا ہوتا ھے آپ صبر کیجیئے ----

جب وہ رونا بند نہیں کرتا تو مورنی بھی رونا شروع کردیتی ھے ---

پری پیکر ----

یہ میں نے کیا کردیا تم رونا بند کرو وہ پریشان ہو گیا تھا---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

دیکھو میں اب نہیں رو رہا وہ جلدی سے آنسو صاف کرتا ھے مورنی اسکی بچوں والی حرکت پر روتے روتے ہنستی ھے اور وہ مدہوش سا اسکی ہنسی میں کھوجاتا ھے اور دل میں اسکے ہمیشہ خوش رہنے کی دعا کرتا ھے ---

کیا کسی نے دیکھا ھے----

خزاں کے موسم میں ----

کھلتا ہوا گلاب -----

کیا کسی نے دیکھا ھے ----

گھپ اندھیری راتوں میں ---

چودھویں کا چاند----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

کیا کسی نے دیکھا ھے----

ژالہ باری کے موسم میں --

گرمائش دیتا سورج ----

کیا کسی نے دیکھا ھے ---

صحرا میں -----

بہتا ہوا سمندر-----

کیا کسی نے دیکھا ھے ---

بادلوں کے بغیر ---

برستی ہوئی بارشیں ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ہاں یہ سب نظارے محتاج تھے

بس------

اسکی جھرنے جیسی ہنسی کے

پھر سب ناممکن منظر ممکن ہوگئے ----

گر میری آنکھوں سے دیکھوں گے ----

جو فقط اسکی ہنستی ہوئی آنکھوں میں قید ہیں -----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

(ازخود بیلا بخاری)

❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ سرگوشی میں اس کے کانوں میں امرت گھول رہا تھا اور مورنی بھی اسکے اس خوبصورت اور منفرد اظہار پر بہت خوش اور سرشار تھی ۔

ابناز اپنا سر اسکے کاندھے پر رکھتی ھے اور کتنی دیر تک وہ باتیں کرتے ھیں ---

ابناز کیا تم مجھے اپنی زندگی میں شامل ہونے کی اجازت دوگی---؟؟؟؟

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

وہ بس اسکی آنکھوں میں دیکھتی رہتی ھے اور پھر اپنی نظریں جھکا دیتی ھے --

وہ اسے بہت ہی خوبصورت سا ہار پہناتا ھے

پھر وہ اسے کہتی ھے

مجھے اب جانا ہوگا وہ جلدی سے اُٹھتی ھے

پھر کب ملوگی ----؟؟؟؟

پتا نہیں اور پھر وہ چلی جاتی ہے --

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

_____ _____ _____ _____ _____ _____ _____

مورنی آج میں بہت خوش ہوں بلآخر تم نے اس وادی کے آقا کو اپنے پیار کے چنگل میں پھنسا لیا ----

مانگو ----

آج جو بھی مانگو گی تمہیں ملے گا -----

یہ کیا کہہ رہے ہو تم جادوگر ---

کیا ---؟؟؟؟

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

کس کے بارے میں بات کررہے تھے ---؟

تم جس شخص سے ملکر آرہی ہوں وہئ تو ہے اس وادی کا آقا -----

------ظل -----

کیا -----؟؟؟

اسکا نام ظل ھے وہ آقا ھے اس ""وادی ظل ""کا

یہ سن کر وہ سکتے میں چلی جاتی ہے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

آقا ----

معاملہ بگھڑتا جارہا ہے وہ جادوگر اس مورنی کے ساتھ ملکر ہماری وادی کے تمام لوگوں کو اپنے قابو میں کررہا ھے ۔

سنا ھے وہ مورنی بے انتہا خوبصورت ھے اور یہی وجہ ھے جو بھی اسکے قریب جاتا ھے وہ اسکے سحر میں قید ہوجاتا ھے اور جادوگر کی غلامی قبول کرلیتا ھے۔

مگر آقا یہ بات بھی سنی ھے کہ وہ مورنی مجبوری میں یہ کام کررہی ھے --

نہیں ----

جاہ ----

مجھے تو یہ سب اس جادوگر کی سازش لگ رہی ھے اور یقینا اسکا اگلا حملہ ہمارے محل پر ہوگا اور وہ مجھے بھی اپنے جادو سے قید کرنا چاھتا ھے تو اس سے پہلے وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو مجھے اس مورنی کو قید کرنا ہوگا تمارے مطابق وہ مجبور ھے تو فلحال اسکی مجبوری کا فائدہ اٹھانا ہوگا اور میرے لوگوں کو تکلیف دینے اور نقصان پہنچانے کے جرم میں اسے سخت سے سخت سزا دی جائے گی ۔

وہ مجبور ھے یا نہیں ؟؟

اس کا فیصلہ بعد میں کیا جائے گا ابھی آپ تیاری کرے میں خود اس مورنی کو ڈھونڈنے جاو گا ۔

PDF NOVL BANK

نہیں کبھی نہیں میں ایسا ہرگز نہیں کروں گی تم زلیل گھٹیا، کمینے انسان کبھی نہیں کروں گی میں ایسا

ہمممم اچھا کیا واقعی تم ایسا نہیں کرو گی ہاں

بولو!! ---

ریڈ ہڈ پہنے اس خوفناک شکل والے نے اس معصوم، خوبصورت سی لڑکی سے کہا جو پنک فراک پہنے بلیک اوشن جیسی کالی سیاہ آنکھوں سے اس درندہ صفت شخص کو نہایت حقارت بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی ---

آخری بار کہتا ہوں سوچ لو جو کہتا ہوں ویسا ہی کرو ورنہ دوسری صورت میں تم جانتی ہو میں تمہارے ساتھ جو کروں گا سو کروں گا لیکن تمہارے باپ کے ساتھ -------------

؟؟؟

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

یہ کہتے ہی اس شخص نے اسکی طرف دیکھا

نن نہیں تم ایسا کچھ نہیں کرو گے میرے بابا کے ساتھ دیکھو ہم نے تمہارا کیا بگاڑا ھے

ہم تو غلطی سے اپنی دنیا سے یہاں آلئے کیسے یہ تو ہم نہیں جانتے پر ادھر دیکھو میں

تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں میرے بابا کے ساتھ کچھ نہ کرنا

اس شخص نے بہت بے دردی سے اس لڑکی کے لمبے بھورے بالوں کو پکڑا

آہ

چھ چھوڑو -----

تو پھر میری دنیا میں آو میرا ساتھ دو پھر ہم دونوں ملکر ان لوگوں پر حکومت کریں گے تم

میری ملکہ بن جاو

تم اپنے حسن سے یہاں کے لوگوں پہ اپنا سحر پھونکنا اور میں اپنے جادو سے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

تم نہیں جانتی یہاں کے لوگ حسن کے دیوانے ہیں اور نہ جانے کئی سالوں سے انھوں نے ایسا مکمل حسن نہیں دیکھا ہوگا -------

یہ لوگ تمہارے اک حکم کے منتظر ہونگے اور تم جو کام کہو گی چاہے وہ اچھا ہو یا برا یہ سب کر گزریں گے

تو بتاو کروں گی ----؟؟؟؟

مجھے سوچنے کے لیئے وقت دو ---

وقت ہی تو نہیں ھے مورنی ---

تمہارے پاس صرف آج رات کا وقت ھے اور مجھے ہاں میں جواب چاھیئے ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

انکار کی صورت میں تم اپنے باباجان کو کھودوگی ----

مورنی کی آنکھوں میں اپنی بے بسی پر آنسو آگئے تھے ۔

________ ______ _________ ______ ______

کیا کرو ----

وقت بہت کم ھے اور فیصلہ کرنا اتنا ہی مشکل -----

جاہ بھائی ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ہاں اب وہی مجھے اس مصیبت سے نکال سکتے ہیں ---

وہ جلدی سے جاہ کے گھر جاتی ھے مگر وہ وہاں نہیں ہوتا ----

وہ اسکا بے چینی سے انتظار کر رہی تھی مگر اسکے بھائی کا کوئی پتا نہیں تھا ---

شام تک وہ گھر ہی بیٹھی رہتی ھے ----

دوسری طرف جاہ آقا کے پاس تھا -----

آقا مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی تھی ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اگر آپ کا حکم ہو تو ----

جاہ تم میرے خاص بندے ہوں تمہیں کب سے اجازت کی ضرورت پڑ گئی -----

وہ آقا آپ اپنا کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے اگر ایک بار مورنی سے مل لیتے ----

ظل کو غصہ تو آتا مگر وہ ضبط کر جاتا ھے ---

جاہ آخر کیوں تم اس مورنی کا ساتھ دینا چاھتے ہو----؟؟؟

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

جب کہ تم اچھی طرح سے جانتے ہو اسکے آنے کی وجہ سے وادی کس حد تک برباد ہوگئی ھے مگر پھر بھی تم پتا نہیں کیوں اسکا ساتھ دے رہے ہو ----

آقا -----

بس ایک بار صرف میرے لیئے اس کی بات سن لیں ----

کیا مطلب تم مل چکے ہوں اس سے ----؟؟؟؟

اور مجھے بتانا بھی گوارا نا کیا -----

وہ آقا میں آپ کو بتانا چاھتا تھا مگر آپ کچھ دنوں سے بہت مصروف تھے مگر پھر بھی میں شرمندہ ہوں -----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

ظل کو جب اپنی مصروفیات یاد آتی ہیں تو اسکا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ جاتاھے اسے اپنی پری پیکر کا سراپہ یاد آتاھے----

ہمم ----

کل تم اسے لے آنا میں اسکی بات صرف اور صرف تمہاری وجہ سے سنوں گا اور جاہ میری بات یاد رکھنا اگر مجھے اسکی بات پر تھوڑا سا بھی جھوٹ نظر آیا تو پھر اسے میں جو بھی سزا دوں گا تم کوئی دخل اندازی نہیں کرو گے ----

جو حکم آپ کا آقا ----

آپ کا بہت بہت شکریہ کہ آپ نے میری درخواست قبول کرلی ---

PDF NOVL BANK

پھر جاہ چلا جاتا ھے --

اس مورنی کا قصہ ختم ہوجائے پھر میں اس محل کی ہونے والی ملکہ کو ہمیشہ کے لیئے یہاں لے آو گا -----

ظل اس پری پیکر کے بارے میں ہی سوچ رہاتھا اور وہ آج رات اس سے شادی کی بات کرنے کا فیصلہ کرچکا تھا ---

_____ _____ _____ _____ _____ _____ _____

جاہ جیسے ہی گھر میں داخل ہوتاھے ابناز کو گھر میں دیکھ کر بہت خوش ہوجاتا ھے ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

گل میری پیاری بہن ----

بھائی شکر ھے آپ آگئے میں صبح سے آپ کا انتظار کر رہی تھی ----

وہ میں آقا کے ساتھ تھا تو اس لیئے آج دیر ہو گئی ----

تم بتاو کیا بات کرنی ھے ---

ابھی رہنے دوں یہ بتاو تم نے کچھ کھایا بھی ھے یاں صبح سے بھوکی بیٹھی ہوں ---؟؟؟

مورنی معصوم سی شکل بنا کر جاہ کی طرف دیکھتی ھے ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

وہ بھائی آپ کے انتظار میں میں تو بھول گئی ----

گل تم بھی نا حد کرتی ھوں

چلو بیٹھو میں ابھی تمہارے لیئے کچھ کھانے کے لیئے بناتا ہوں----

بھائی آپ میرے لیے کھانا بنائے گے کتنا مزا آئے گا----

مورنی اسکے ساتھ کچن میں داخل ہوتی ھے ----

جاہ اسکے چہرے پر خوشی دیکھ کر بہت پیار سے اپنی معصوم سی بہن کو دیکھتا ھے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

باباجان بھی میرے لئیے اپنے ہاتھ سے کھانا بناتے تھے اپنے باباجان کو یاد کرتے ہی وہ رونا شروع ہوجاتی ھے ---

گل -----

ادھر دیکھو ----

چلو رونا بند کرو ----

بھائی مجھے باباجان کی بہت یاد آتی ھے----

جاہ اسے اپنے پاس کرتا ھے اوراسکے آنسو پونچھتا ھے ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

تم رو کیوں رہئ ہوں ابھی تمہارا بھائی زندہ ھے اور میں نے وعدہ کیا تھا نا انہیں تمہارے پاس لے کر آو گا تمہیں اعتبار نہیں ھے مجھ پر ----

مجھے خود سے بھی زیادہ یقین ھے آپ پر بھائی ----

تو پھر رونا بند کرو ورنہ میں بھی رونا شروع کر دوگا ----

ابناز جلدی سے چپ ہوتی ھے ---

بھائی آپ جلدی کریں مجھے بہت بھوک لگ رہی ھے بس تھوڑی دیر اور صبر کر لو کھانا پکنے والا ھے ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

پھر ابناز اپنے بھائی کے ساتھ کھانا کھاتی ھے ----

چلو اب بتاو گل کیا بات تم نے بتانی تھی---؟؟؟

بھائی وہ کلارا جادوگر نے مجھے صرف آج رات کا وقت دیا ھے اب بتائیں میں کیا کرو ----

تم کسی بھی صورت اسکی بات نہیں مانو گی ----

تمہیں پتا ھے اس نے گل کو زبردستی اپنا بنانا چاہا میری بہن بھی تمہاری طرح خوبصورت تھی اس نے اس جادوگر کی بات نہیں مانی تھی اور اپنی جان دے دی ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

اسکی وجہ سے میں نے اپنی بہن کو کھو دیا اب پھر سے میں یہ دکھ برداشت نہیں کر پاو گا

جاہ رو رہا تھا-----

بھائی آپ پریشان مت ہو اس جادوگر کا خاتمہ ہم مل کر کریں گے ----

میں نے آقا سے بات کر لی ھے تم کل تیار رہنا آقا تمہاری بات سنے گے ----

دیکھنا آقا بھی تمہاری مدد کریں گے میں بہت خوش ہوں گل تم بہت جلد آزاد ہوجاو گی

PDF NOVL BANK

مورنی آقا کے ذکر پر محض مسکراتی ھے کیونکہ جادوگر کے مطابق وہ جسے پسند کرتی تھی وہی تو آقا تھے ----

اس وادی ظل کا جو کہ اس آقا کے نام سے جانی جاتی تھی

اب وہ دہری مشکل میں تھی ---

بھائی مجھے بہت اہم کام کرنا ھے کل میں آجاوگی ---

مگر گل رات ہورہی ھے تم آج یہی رہ جاو -----

کل سے میں آپ کے پاس رہوگی بس صرف آج رات جانے دیں ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ٹھیک ھے گل اپنا خیال رکھنا

_______ _______ _______ _______ _______ _______ _______

پری پیکر آج اتنی دیر لگا دی تم نے میں کب سے تمہارا انتظار کر رہا تھا ----

تو آپ کو کس نے کہا انتظار کریں کیا میں نے کہا تھا ----

ہاں ----

شہزادے اب آپ جھوٹ بول رہے ہیں میں نے کب کہا تھا ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

بتائیں -----

کچھ باتیں کہی نہیں جاتی بلکہ محسوس کی جاتی ھیں خاموشی کی بھی تو اپنی زبان ہوتی ھے ----

وہ بس مسکراتی ھے ----

ابناز مجھے آپ سے بہت اہم بات کرنی ھے ----

مجھے بھی آپ کو کچھ بتانا ھے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شہزادے آپ بتائیں میری بات اتنی اہم بھی نہیں ھے ----

بولیں بھی ----

میں آپ سے شادی کرنا چاھتا ہوں ----؟؟؟؟

وہ ایک ہی سانس میں بولتا ھے

اور مورنی کو دیکھ رہا تھا ---

ابناز کو اس بات کی امید نہیں تھی وہ خود سکتے میں تھی --

کتنی دیر خاموشی چھا گئی تھی ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ظل بے تابی سے اسکے جواب کا انتظار کر رہا تھا ----

کیا جب انہیں میری سچائی کا پتا چلے گا کیا تب بھی مجھ سے شادی کریں گے ---

اب میں کیا کرو ----

ایک طرف باباجان ہیں تو دوسری طرف میری محبت ---

کلارا جادوگر تم نے مجھے کس مشکل میں پھنسا دیا ھے میں کیا کرو ----

پری پیکر ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

ابناز اسکی طرف دیکھتی ھے جو آنکھوں میں محبت کا جہاں آباد کیے ہوئے تھا ----

شہزادے اگر آپ کو میرے بارے میں کوئی ایسی بات پتا چلے جو آپ کو پسند نا آئے کیا تب بھی آپ اسی طرح مجھ سے پیار کریں گے اور میری سچائی جاننے کے بعد بھی کیا مجھ سے شادی کریں گے ----؟؟؟

ابناز مجھے تمہارے ماضی سے کوئی سروکار نہیں تم میری محبت ہو اور ہمشیہ رہو گی ---

ٹھیک ھے آپ کو میں کل جواب دوں گی ----

پھر مجھے کل کا بے صبری سے انتظار ھے ----

PDF NOVL BANK

وہ ایک دوسرے کی فیملی کے بارے میں باتیں کرتے رہتے ہیں اور ساری رات باتیں کرتے ہوئے گزر جاتی ھے ---

○○○○○○

بھائی چلیں -----

ہاں گل چلو اور جو کچھ مجھے بتایا تھا وہی آقا کو بتانا ھے سمجھ آئی میری بات ----

جی بھائی ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

پھر وہ محل کی طرف روانہ ہوجاتے ہیں ----

آج آپ کی محبت کا امتحان ھے دیکھتے ہیں شہزادے آپ کیا فیصلہ کریں گے ----

گل تم یہاں انتظار کرو میں آقا کے پاس جارہا ہوں ----

آقا -----

ظل کتاب پڑھ رہاتھا تب ہی جاہ کمرے میں داخل ہوتاھے ---

ہہم ----

وہ میں مورنی کو لے آیا ہوں وہ آپ کا انتظار کر رہی ھے ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

آپ چلیں -----

گل آقا بس آنے والے ہیں ----

تب ہی قدموں کی آوز آتی ھے

گل تم جب تک آقا سے بات کرو میں ایک کام کر کے ابھی آرہا ہوں ---

مگر بھائی مجھے ڈر لگ رہا ہے

بہادر بنو گل بس کام ختم کرنے کے بعد تمہارے پاس ہوں گا ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ظل جیسے ہی نیچے پہنچتا ھے تب ابناز اپنا چہرہ کھڑکھی کی طرف کر لیتی ھے ----

آپ کا نام ----

جو بھی نام ہو-----

جاہ کے کہنے پر آپ کی بات سن رہا ہوں ----

بولیں -----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

آقا مجھے آپ کی مدد کی بہت ضرورت ھے میرے باباجان اس جادوگر کے قبضے میں ہیں اور میں مجبوری میں یہ کام کر رہی ہوں ----

ابناز کافی حد تک اپنی آواز کو بدلتی ھے مگر اسکی بات سنتے ہوئے ظل کو پری پیکر کا گمان ہوتا ھے -----

تب ہی کوئی چیز گرتی ھے اور مورنی جیسے ہی رخ بدلتی ھے تو ظل اسے دیکھ کر دنگ رہ جاتا ھے -----

پری پیکر -----

PDF NOVL BANK

ظل کو پہلی ملاقات سے لے کر اب تک تمام منظر یاد آرہے تھے اور اسکے ذہن میں

صرف ایک بات آئی تھی دھوکہ -----

وہ اسکے پاس جاتا ھے مورنی ----

شہزادے -----

خاموش بلکل خاموش وہ زور سے اسے دیوار کے ساتھ لگاتا ھے

بہت خوب تو تم نے مجھے اپنے پیار کے جال میں پھنسایا ---

کیوں آخر کیوں کیا تم نے ---؟؟؟

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

جاہ نے جب تمہارے بارے میں بتایا تھا تب مجھے اس کی بات پر یقین آگیا تھا مگر اب مجھے تم پر یقین نہیں ھے تم واقعی میں معصوم بن کر لوگوں کو اپنے قابو میں کرتی ہوں

مگر -----

اس بار الٹ ہوگا اب تم میری قید میں رہوں گی اور تمہارے ذریعے اس کلارا جادوگر کو ایسی عبرت ناک موت دوں گا کہ تمہاری روح تک کانپ جائے گی ---

شہزادے ----

میری بات تو سنیں ----

چپ گستاخ لڑکی ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

آقا بولو ----

سپاہیوں -----

سیپاہوں -----

ظل زور سے انہیں بلاتا ھے

جی آقا ----

اسے طے خانے میں ڈال دو اور اسے نا ہی کھانا دینا ھے اور نا ہی پانی کا ایک بھی قطرہ

وہ ابناز کو زور سے دھکا دیتا ھے جس سے وہ گر جاتی ھے ----

PDF NOVL BANK

اور وہ سپاہی اسے گھسیٹتے ہوئے طے خانے کی طرف کے جاتے ہیں ----

اور ابناز -----

چھوڑو مجھے ----

شہزادے آپ ایک بار میری بات تو سن لیں -----

وہ چیخ رہی تھی فریاد کر رہیں تھی مگر سننے والا شاید بہرہ ہوگیا تھا ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

گل -----

بھائی خدا کیلئے مجھے بچا لیں ---

مورنی خود کو سپاہیوں سے چھڑا کر جاہ کے پاس جاتی ھے

کہاں لے کر جا رہے ہو----؟؟؟

وہ آقا کا حکم ھے انھیں طے خانے میں قید کرنے کا ----

جاہ کیوں کہ آقا کا خاص بندہ تھا سپاہی اس کے ڈر کی وجہ سے اسے وضاحت دے رہے تھے -

PDF NOVL BANK

گل میری پیاری بہن کیا آقا نے تمہاری بات سنی؟؟؟

جی سنی تھی ---

تو پھر انہیں تمہاری بات پر یقین نہیں آیا ----؟؟؟

آقا غصہ ہونگے آپ ہمیں انہیں لیں جانے دے ورنہ آپ تو جانتے ہیں انکے غصے سے پوری وادی ڈرتی ھے ---

لے جاو لیکن تمیز سے ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

مگر بھائی مجھے نہیں جانا بند جگھوں پر میرا دم گھٹتا ھے بھائی مجھے بچا لیں اگر میں آج نہیں گئی تو جادوگر میرے باباجان کے ساتھ پتا نہیں کیا کرے گا ----

مورنی اب رو رو کر اپنے بھائی سے مدد مانگ رہی تھی --

گل میری بہن بھروسہ رکھو میں بہت جلد تمہیں آزاد کروالوں گا چلو اب جاو ----

مگر بھائی ----

سپاہی اسے لے کر جارہے تھے لکین وہ اب بھی جاہ کو دیکھ رہی تھی ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

جاہ اپنا رخ بدلتا ھے کیونکہ وہ نہیں چاھتا تھا کہ اسکے آنسو دیکھ کر اس کی بہن کا حوصلہ ختم ہوجائے ---

وہ جلدی سے اندر داخل ہوتا ھے

جہاں پر آقا ظل اجڑی ہوئی حالت میں بیٹھے تھے ۔

آقا -----

جاہ وہ لڑکی دھوکے باز ھے ---

نہیں آقا گستاخی معاف آپ کو غلط فہمی ہوئی ھے گل ایسی نہیں ھے ---

گل ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

وہ اب میری بہن ہے اور مجھے اپنی بہن پر پورا یقین ہے ---

خوب -----

تو اسنے تمہیں بھی اپنی معصومیت کے جال میں پھنسا لیا ----

آقا وہ سچ میں مجبور ہے ۔

آپ میری بات پر بھروسہ تو کریں ---

کیسے ----

جاہ ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

تمہیں پتا ھے میں جب پہلی بار ندی کے پاس گیا تھا اس مورنی کی تلاش میں تب مجھے ایک لڑکی ملی تھی ---

جیسے ہی میں نے اسکا چہرہ دیکھا تو مجھے اس سے عشق ہوگیا میں پھر روز جاتا تھا کل رات میں نے اسے شادی کی بھی بات کی تھی ----

تم جانتے ہو وہ لڑکی کون تھی ---؟؟؟

ابناز یعنی مورنی تھی اس نے مجھے دھوکے میں رکھا اور آج مجھے اسکی سچائی کا پتا چلا -----

اب تم فیصلہ کرو کیا وہ اس قابل ھے کہ اس پر رحم کیا جائے -----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

آقا آپ بہتر جانتے ہیں ---

لیکن مجھے اتنا پتا ھے وہ مظلوم ھے میری بہن گل کی طرح اور مجھ سے جو کچھ بھی ہوسکا میں اسے بچانے کے لیئے کرو گا ----

آقا آپ تو ہمیشہ انصاف کرتے ہیں کہیں غصہ میں آپ کوئی غلط فیصلہ نا کر بیٹھیں ---

ظل کو سوچوں میں چھوڑ کر جاہ واپس چلا جاتا ھے ۔

_____ _____ _____ _____ _____ _____ _____

PDF NOVL BANK

مورنی کو جب طے خانے میں جاتی ھے تو وہاں گھپ اندھیرا تھا بس برائے نام روشنی کی لکیر نظر آرہی تھی ----

بابا جان ----

آپ غلط تھے آقا بھی جادوگر کلارا کی طرح ظالم اور جابر انسان ہیں مجھ سے بہت بڑی غلطی ہوگئی کہ میں اس انسان سے مدد مانگنے کے لیئے گئی --

اس سے بھی بڑا گناہ تھا کہ میں نے ایسے انسان سے محبت کی جسے سچ اور جھوٹ میں فرق معلوم کرنے کی صلاحیت ہی نہیں ----

اب کیا ہوگا کیسے نکلوں یہاں سے وہ اضطرابی حالت میں یہاں سے وہاں گھوم رہی تھی ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

بس -----

اب میں کسی پر بھی رحم نہیں کروگی کلارا جادوگر کو ایسی موت دوگی کہ اسکی روح کانپ جائے گی ---

بابا آپ کو آزاد کروانے کے بعد ہم یہاں سے دور بہت دور چلیں جائیں گے جہاں پر شہزادے کی محبت اور یادیں بھی نا پہنچ سکیں ---

پھر مورنی غائب ہوجاتی ھے -

ادھر آقا شروع سے لے کر اب تک ہونے والی تمام ملاقاتوں کا سوچ رہے تھے اور غور کرنے پر ان کے سامنے ایسے پہلو بھی آئے جن سے مورنی مظلوم ثابت ہو رہی تھی ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

بس پری پیکر اب وقت آگیا ھے کہ جادوگر کو اسکے کیے گناہوں کی سزا ملے ---

ظل جلدی سے طے خانے کی طرف جاتا ھے تاکہ پری پیکر سے معافی مانگ سکے ---

مگر آقا نے دیر کردی ----

طے خانے کی دیوار پر مورنی کچھ لکھ کر جاتی ھے -----

شہزادے یہ کہنے کا حق میں شاید کھو چکی ہوں آپ کی نظر میں میں غدار تھی مگر میرا خدا گواہ ھے میں صرف اور صرف مجبور تھی کیونکہ اپنی ماں کوکھونے کے بعد مجھ میں اپنے بابا جان کو کھونے کا حوصلہ نا تھا -

ہاں میں نے اس جادوگر کا ساتھ دیا اور اس وادی کے معصوم لوگوں کے ساتھ ظلم کیا۔

مگر شہزادے معاف کیجئے گا آقا ۔۔۔۔آپ بتائے آپ میری جگہ ہوتے تو کیا کرتے ۔۔۔؟؟؟

کیا آپ اپنے والد کو بچانے کی کوشش نہیں کرتے اگر ایک سال تک آپ کو اپنے والد سے دور رکھا جاتا تو کیا آپ نہیں تڑپتے ۔۔

رہی بات آپ کی محبت کی اور آپ سے شادی کی تو آقا گستاخی معاف میں ایسے شخص سے شادی ہرگز نہیں کرسکتی جسے سچ اور جھوٹ کا پتا ہی نا چلے ۔۔۔۔

میں کلارا جادوگر کے پاس جا رہی ہوں اور اسکو ختم میں خود کروگی مجھے اپنی طاقت کا اندازہ ہوگیا ھے اور اب مجھے کسی کی بھی ضروت نہیں ۔۔۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

مجھے ڈھونڈنے کی کوشش مت کیجیئے گا میں جانتی ہوں کلارا جادوگر کے ساتھ مقابلہ سخت ھے شاید میری جان بھی چلی جائے تو مرنے سے پہلے میری آخری خواہش ھے ---

آپ جاہ بھائی سے کہیے گاکہ وہ میرے باباجان کا خیال رکھیں اور ان سے کہیئے گا میں نے گل کی موت کا بدلہ لے لیا ھے ---

نہیں ----

نہیں -----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

پری پیکر تم ایسا نہیں کر سکتی مجھے معافی مانگنے کا موقع تو دیتی ----

ظل بہت رو رہا تھا -----

مگر شاید وہ معافی مانگنے کا حق کھو چکا تھا --

💔💔💔💔💔💔💔💔

سپاہیوں ----

ہم ابھی اور اسی وقت جادوگر کے ٹھکانے پر حملہ کریں گے جاہ کو اطلاع کردو ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

ظل باقی سپاہیوں کے ساتھ جادوگر کے ٹھکانے کی طرف روانہ ہوجاتا ھے ۔

مورنی کلارا جادوگر سے اکیلا مقابلہ کر رہی تھی اور آج اسکے سارے وار صحیح جا رہے تھے

کلارا اسکی طاقت دیکھ کر دنگ رہ گیا تھا وہ جو بھی جوابی وار کرتا وہ اسکی طرف پلٹتے تھے

وہ بے انتہا زخمی تھا ----

کاش میں پہلے ہی تمہارا خاتما کر دیتی تو آج میرے ساتھ ایسے نا ہوتا----

تم اسی قابل تھی

PDF NOVL BANK

کلارا جادوگر اس پر حملہ کرتا ھے اور سر پر چوٹ لگنے کی وجہ سے وہ نیچے گرتی ھے ابھی وہ اس پر اور وار کرتا کوئی پیچھے سے حملہ کرتا ھے ----

آج نہیں تمہیں میں اپنی بہن کے ساتھ ایسا نہیں کرنے دوں گا----

گل میری بہن ----

بھائی آپ یہاں کیوں آئے اگر آپ کو کچھ ہوگیا تو باباجان کا کون خیال رکھے گا ----

میں تمہیں اکیلا کیسے چھوڑ سکتا ہوں ----

تب ہی تالیاں بجنے کی آواز آتی ھے ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

واہ کیا پیار ھے بہن بھائی کا آج مزا آجائے گا جاہ تمہیں بھی تمہاری بہن گل کی طرح ختم کرو گا ---

وہ اپنے جادو سے اس پر وار کرتا ھے مگر اس انگوٹھی کی وجہ سے سے اسکے جادو کا اثر زیادہ نہیں ہوتا ---

اور تم مورنی وہ اسکے بالوں سے پکڑ کر کھینچتا ھے تم میری پالتو تھی تمہاری جرات بھی کیسے ہوئی مجھے دھوکہ دینے کی ----

مورنی درد سے چیخ رہی تھی تب ہی جاہ جادوگر کے سر پر وار کرتا ھے ----

PDF NOVL BANK

اب پورے محل میں اسکی چیخیں گونج رہی تھی ---

مورنی کی بہت بری حالت تھی مگراس وقت اسے بس جادوگر کو مارنا چاھتی تھی --

جاہ بھی جادوگر کے وار سے ایک طرف بے ہوش پڑا تھا ---

وہ اٹھتی ھے اور اسکے سر پر پے در پے وار کرتی ھے اور اسکے اپنے جادو سے بنائے گئے محلول سے اسے بلآخر مار دیتی ھے ---

کلارا بھی مرتے مرتے اسکے زخمی سر پر پھر سے وار کرتاھے اور پھر وہ اپنی آخری سانسیں لے کر بڑی ہی مشکل سے مرجاتا ھے ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

مورنی اپنے سر کو تھام کر نیچے گرتی ھے تب ہی ظل وہاں پہنچتا ھے ----

پری پیکر ----

شہزادے -----

آپ نے دیر کردی وہ روتے ہوئے اسکی طرف دیکھتی ھے ---

نہیں پری پیکر مجھے میری غلطی کی اتنی بڑی سزامت دو ----

مجھے معافی مانگنے کا ایک موقع تو دو ۔

PDF NOVL BANK

ابناز مسکرا کر اپنا ہاتھ اسکے چہرے پر پھیرتی ھے ---

شہزادے ----

میں نے آپ کو دھوکہ نہیں دیا تھا ---

آہ ہ وہ درد کو برداشت کر رہی تھی ---

پری پیکر آپ کو کچھ نہیں ہوگا----

ہم آپ سے بے انتہا محبت کرتے ہیں شہزادے مگر آپ کی بے یقینی نے ہماری محبت کو ختم کر دیا ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

نہیں ہمیں آپ پر یقین تھا ہم آپ کے پاس آئے تھے مگر آپ جا چکی تھی ----

جاہ ہم انہیں لے کر جا رہے ہیں آپ انکے والد اور باقی لوگوں کو رہا کروائے ----

کوئی فائدہ نہیں شہزادے اب وقت بہت کم رہ گیا ھے ----

نہیں آپ کو ہم پر یقین رکھنا ہوگا ہم آپ کو کچھ نہیں ہونے دیں گے وہ اسکے ماتھے پر پیار کرتا ھے آپ بس جاگتی رہے آنکھیں کھلی رکھنے کی کوشش کریں ہم بس پہنچنے والے ---

ہم آپ کو کبھی معاف نہیں کریں گے شہزادے ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

ٹھیک ھے بس ہمارے ساتھ ہمارے پاس رہں پری پیکر ---

بس ہم سے دورمت جائے-----

پری پیکر ----

آنکھیں کھولیں -----

نہیں -----

نہیں ییییییی----------

PDF NOVL BANK

ظل اتنا زور سے چیختا ھے کہ پوری وادی میں بھونچال آجاتا ھے ----

عشق قائم ھے ازل سے اپنے اصولوں پر ----

امتحان جس کا بھی لے رعایت نہیں کرتا ----

○○○○○○○○

جاہ سپاہیوں کی مدد سے تمام لوگوں کو وہاں سے باہر نکالتا ھے کیونکہ وہ عمارت کلارا جادوگر کے جادو سے بنی ہوئی تھی اس لیئے وہ آہستہ ختم ہو رہی تھی ----

مورنی کے باباجان کو وہ بہت ڈھونڈتا ھے مگر وہ نہیں مل رہے تھے ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

سب سپاہی جاہ کو بلا رہے تھے مگر وہ اس کے باباجان کے بغیر نہیں جاسکتا تھا بہت کوشش کے بعد بلاآخر اسے ایک پنجرے میں بزرگ نظر آتے ہیں وہ بھاگ کر اس طرف جاتا ھے پاس جانے پر پتا چلتا ھے کہ وہ بے ہوش تھے اور انکی حالت بہت خراب تھی

جاہ انہیں باہر لے کر آتا ھے اور اسکے باہر آنے کی دیر تھی کی عمارت ایک ہی جھٹکے میں غائب ہوجاتی ھے اور وہاں پر صرف خالی زمین رہ جاتی ھے ---

جاہ انہیں اپنے گھر لے کر جاتا ھے اور حکیم سے انکا علاج شروع کرواتا ھے ---

جاہ کو اپنی بہن گل کی بھی فکر تھی مگر وہ مورنی کے باباجان کے ہوش میں آنے کا انتظار کر رہا تھا ---

PDF NOVL BANK

______ ______ ______ ______ ______ ______ ______

پری پیکر ------

آنکھیں کھولو -----

ظل چیخ رہا تھا----

فریاد کر رہا تھا----

مگر ابناز خاموش تھی ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ظل اسکے وجود کو جلدی سے اپنی باہوں میں اٹھاتا ھے اور اپنے گھوڑے پر سوار ہوکر محل کی طرف روانہ ہوتا ھے ---

وہ محل پہنچنے کے بعد سپاہی کے ذریعے خاندانی حکیم کو بلواتا ھے اور ابناز کو اپنے کمرے میں لے جاکر شاہی پلنگ پہ سلاتا ھے---

پری پیکر ----

آپ ہمیں چھوڑ کر نہیں جاسکتی ----

اپنے والدین کی جدائی ہم کسی طرح سہہ گئے تھے مگر آپ کی جدائی ہم سے برداشت نہیں ہوگی ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

آقا ----

وہ حکیم صاحب آگئے ہیں

ٹھیک ھے انہیں جلدی سے اندر لے کر آو ---

جو حکم آقا ----

حکیم صاحب آپ دیکھیں انہیں کیا ہوا ھے ظل بہت بے چینی سے حکیم صاحب سے کہتا ھے ----

PDF NOVL BANK

حکیم ابناز کے زخموں کا معائنہ کرتا ہے اور اسے مورنی یعنی ابناز کے سر کے زخم بہت گہرے لگتے ہیں اور اس کی سانس بہت اہستہ چل رہی تھی --

حکیم کافی دیر تک ابناز کو دیکھتا رہتا ہے ---

آپ نے بتایا نہیں انہیں کیا ہوا ھے اور یہ آنکھیں کیوں نہیں کھول رہی -- ؟؟؟

ظل پریشان سا حکیم صاحب سے پوچھتا ہے ---

آقا انہیں سر پر کافی گہری چوٹیں ہیں مین نے زخموں پر دوائی لگا دی ھے خون بہت زیادہ بہہ گیا ھے ---

اگر کل صبح تک انہیں ہوش آگیا تو معجزہ ہوگا

مگر-----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

انکی یاداشت جا سکتی ھے ---

بس مجھے اس بات کا ڈر ھے باقی آپ پریشان نہ ہوں

اللہ تعالی سے دعا کریں ---

یہ دوائی آپ وقفے وقفے سے انکے زخموں پر لگاتے رہیں ---

آقا اب ہمیں اجازت دیں ---

ظل جیسے ہی اجازت دیتا ھے وہ چلا جاتا ہے ---

پری پیکر آپ بس جلدی سے ہوش میں آجائے ہم آپ کو منا لیں گے اورآپ سے معافی بھی مانگ لیں بس آپ ہمیں ایک موقع دیں ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

ظل اپنی پری پیکر کا ہاتھ ساری رات تھام کر بیٹھا رہتا ھے اور اسکا چہرہ دیکھتا رہتا ھے

ابناز ساری رات درد کو برداشت کرتی رہتی ھے ----

اور شہزادہ ظل ساری رات مورنی کے نزدیک رہتا ھے

پری پیکر -----

آپ نے جواب نہیں دیا ----

PDF NOVL BANK

تو مورنی خاموش رہتی ھے -----

پھر وہ دوبارہ پوچھتا ہے

جان ظل آپ نے جواب نہیں دیا اب شہزادہ ظل اپنی ابناز کی طرف دیکھتا ھے

،،کس بات کا جواب ---؟

وہ شہزادے کو تنگ کر رہی تھی اور اسکی آنکھوں میں شرارت تھی ----

جیسے ہی وہ اسکی طرف دیکھتا ھے مورنی رخ موڑتی ھے -----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اچھا تو آپ چاھتی ہیں کہ ہم بار بار آپ سے پوچھے اور آپ ہر بار انجان بن جائے ----

بہت خوب پری پیکر ----

ظل اسکا ہاتھ تھامتا ھے ---

شہزادے آپ کیا کر رہے ہیں ہمارا ہاتھ چھوڑیں ----

اب جو سوال ہم پوچھنا چاھتے ہیں آپ اسکا جواب دیں گی تب ہی ہم اس بارے میں کچھ سوچیں گے ---

تو اسکے لیئے کیاہاتھ پکڑنا ضروری ھے ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

شاید - ----

مورنی آنکھوں سے اشارہ کرتی ھے ----

شہزادہ گھٹنوں کے بل بیٹھتا ھے -----

پری پیکر اگر آپ کی اجازت ہو تو بندہ ناچیز آپ کی زندگی میں تا حیات شامل ہوسکتا ھے"

"""""" ،،کیا آپ کو تا حیات میرا عشق قبول ھے ----؟

PDF NOVL BANK

ابناز اسکے اس منفرد مگر دل کو چھو لینے والے انداز پر فدا ہوجاتی ھے ----

اس کا چہرہ اس حسین اظہار پر کھل اٹھتا ھے ----

وہ اسکا ہاتھ تھامے اسکے جواب کا منتظر بیٹھا تھا ---

مگر اچانک پری پیکر کے چہرے کا رنگ بدلتا ھے ہنسی کی جگہ سنجیدگی آگئی تھی وہ اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے کھینچتی ھے اور اس سے دور چلی جاتی ھے ---

شہزادہ اسکے پیچھے جانے کی کوشش کرتا ھے مگر وہ اسے کہیں نہیں ملتی اور پھر شہزادے کے دل کی طرح پوری وادی بھی ویران ہوگئی تھی ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

پری پیکر -----

نہیں آپ ہمارے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی ----

وہ چیخ رہا تھا ----

پھراسکی آنکھ کھلتی ھے اور سب منظر بدل جاتے ہیں ---

کتنی دیر وہ اپنے خواب کے زیراثر رہتاھے مگر جیسے ہی حواس بحال ہوتے ہیں وہ اپنے ہاتھ میں موجود پری پیکر کے ہاتھ کو دیکھتا ھے اور اسکے ہاتھ کو مضبوطی سے پکڑے رکھتا ھے---

شکر ھے وہ خواب تھا ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

ظل کی ساری رات آنکھوں میں کٹتی ھے ----

فجر کے وقت ابناز کو ہوش آتا ھے اور وہ اس وقت بھی شہزادے کو پکار رہی تھی ---

شہزادے ----

پری پیکر ----

ہم آپ کے پاس ہیں
وہ آنکھیں کھول کر دیکھتی ھے ----

PDF NOVL BANK

ظل اسکے ماتھے پر پیار بھرا لمس چھوڑتا ھے --

شکر ھے آپ کو ہوش آگیا اور آپ کی یاداشت بھی نہیں گئی ---

کیا آپ کیا کہہ رہے ہیں ---

کچھ نہیں آپ بتائے آپ کو درد تو نہیں ہورہا ---؟؟؟

وہ اٹھنے کی کوشش کرتی ھے اور آقا اسکی مدد کرنے کے لیئے آگے بڑھتے ہیں اور وہ انہیں منع کرتی ھے ---

مگر ظل بیٹھنے میں اسکی مدد کرتا ھے ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شہزادے ----

ہماری یاداشت اگر چلی بھی جاتی پھر بھی ہم آپ کو کبھی نہیں بھولتے ----

اور آپ ہم سے دور رہیں ----

پری پیکر ----

کیا پری پیکر ----

جیسا کہا ھے ویسے کریں ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

نہیں ہم آپ سے دور نہیں جاسکتے آپ کوئی اور سزا منتخب کریں ---

تب ہی دستک ہوتی ھے اجازت ملنے پر جاہ اندر آتا ھے ---

بھائی ----

مورنی نیچے اترنے کی کوشش کرتی ھے مگر اسکا سر چکراتا ھے ----

گل ----

آرام سے بیٹھو ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

پپ پانی ----

جاہ بھاگ کر اسے پانی دیتا ھے

پھر ظل کمرے سے باہر چلا جاتا ھےاور جاہ اپنی بہن کہ پاس جاتا ھے

اللہ تعالی کا شکر ھے گل اب تم ٹھیک ہو تمہیں پتا ھے آقا ساری رات تمہارے پاس بیٹھے رہے تھے وہ بہت پریشان تھے ---

آپ نہیں پریشان تھے بھائی ---

میں تھا مگر آقا کی وجہ سے کچھ مطمئین بھی تھا---

PDF NOVL BANK

بھائی -----

،،وہ باباجان کیسے ہیں ---؟

وہ بھی ٹھیک ہیں ---

بھائی مجھے ان سے ملنا ھے ابھی ----

نہیں ----

ابھی آپ کہیں نہیں جاسکتی ظل جیسے ہی کمرے میں آتا ھے تو ابناز کی بات سن کر اسے کہتا ہے ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ہونہہ آپ کون ہوتے ہیں ہم پر حکم چلانے والے ہم اپنے بھائی سے بات کر رہے تھے ---

بری بات گل ----

وہ ہمارے آقا ہیں ایسے بات نہیں کرتے ---

مگر ---

بھائی -----

ظل مسکرا رہا تھا اپنی ابناز کی باتیں سن کر ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

بھائی ---

ہمیں آپ کے ساتھ آپ کے گھر جانا ھے ---

ابناز کی بات سن کر شہزادے کی مسکراہٹ غائب ہوجاتی ھے ----

جاہ آقا کی طرف دیکھتا ھے ---

گل ابھی آپ زخمی ہیں اورآپ کے باباجان کو ہم نے نہیں بتایاکہ آپ زخمی ہیں اور ابھی انکی حالت ایسی نہیں کہ وہ کوئی صدمہ برداشت کرسکیں ---

بھائی ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

گل کیا آپ اپنے بابا جان کو دکھی دیکھنا چاھتی ہیں ---

نہیں ----

ابناز رو رہی تھی ہمیں انکی بہت یاد آرہی ھے ---

بس چند دنوں کی بات ھے پھر آپ مل لینا ان سے اچھا ابھی ہم جا رہے ہیں پھر آپ سے ملنے آئے گے ---

ٹھیک ھے بھائی ہم آپ کا انتظار کریں گے ----

ملازمہ اس کے لئیے ناشتہ لے کر آتی ھے ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

ظل خود اپنے ہاتھوں سے اسے غذائی ناشتہ کرواتا ھے ---

مجھے نہیں کھانا ----

پری پیکر -----

آپ خود چکھ کر تو دیکھیں کتنا برا ذائقہ ھے بیماروں والا ---

وہ اسکی بات پر ہنستا ھے --

آپ ہنس رہے ہیں

PDF NOVL BANK

جب تک آپ اس کھانے کو نہیں کھائے گے میں بھی نہیں کھاو گی ----

پری پیکر ----

یہ غلط ھے ---

ظل تھوڑا سا کھاتا ھے --

چلیں اب آپ کھائے ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

وہ کھاتی ھے اور ظل کو دیکھتی رہتی ھے ایک رات میں اسکی حالت بہت خراب ہوگئی تھی آنکھیں سرخ تھی اور چہرے پر تھکاوٹ تھی مگر ابناز کی خاطر وہ اب بھی جاگ رہا تھا ---

اب وہ خود بھی کھا رہا تھا اور ابناز کو بھی کھلا رہا تھا ---

وہ رونا شروع کردیتی ھے ---

پری پیکر ----

کیا ہوا ---؟؟؟

آپ کو پسند نہیں آیا تونا کھائیں ہم ابھی آپ کی پسند کا کھانا بنواتے ہیں ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

وہ جلدی سے اٹھتا ھے

مورنی اسکا ہاتھ پکڑتی ھے اور نا میں سر ہلاتی ھے ---

وہ اسکے پاس بیٹھتا ھے اور مورنی اسکے گلے لگتی ھے ---

شہزادے ----

میں بہت بری ہوں نا آپ کو کتنا پریشان کر دیا ھے ---

نہیں آپ اس دنیا کی سب سے اچھی لڑکی ہیں ---

PDF NOVL BANK

برے تو ہم ہیں آپ کو اتنی تکلیف سہنی پڑی ہماری ایک غلطی نے سب کچھ بگاڑ دیا تھا ----

برے تو آپ ہیں ----

مگر آپ جیسے بھی ہیں اب صرف اور صرف ہمارے ہیں --

شہزادے ہم سے وعدہ کریں آپ ہمیشہ ہمارے ساتھ رہیں گے --

ہم وعدہ کرتے ہیں ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

چلیں ابھی آپ آرام کریں ہم ذرا حکیم صاحب کو بلائے وہ آکر آپ کے زخموں کو دیکھ لیں اور پھر دوا بھی لگائے ----

پری پیکر کو نیند آتی ھے تو آقا بھی تھوڑی دیر آرام کرتے ہیں اور پھر تروتازہ ہوکر وہ حکیم صاحب کو بلاتے ہیں ---

آقا ----

بس کچھ دن تک یہ زخم ٹھیک ہوجائے گے اور اب پریشانی کی کوئی بات نہیں ---

اب آپ انہیں انکی پسندیدہ غذا کھلا سکتے ہیں مگر تھوڑی مقدار میں ----

ہوسکے تو پھل کھلائے ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

پری پیکر جب تک تندرست نہیں ہوگی وہ محل میں رہتی ہے اس دوران جاہ بھی ملنے آتا تھا ----

_____ _____ _____ _____ _____ _____ _____

کچھ دن بعد -----

بابا جان ---

ابناز میری بیٹی ---

PDF NOVL BANK

شکر تمہارا چہرہ دیکھنے کو ملا ورنہ تو یہ لڑکا روزانہ تم سے ملانے کا وعدہ کرتا تھا ---

وہ بچے کی طرح جاہ کو ناراض نظروں سے دیکھ رہے تھے ----

آپ کو پتا ھے میرا پیارا سا ایک بھائی بھی ھے اور وہ ہیں جاہ ----

بھائی آپ ادھر آئیں نا باباجان کے پاس اب سے یہ بھی آپ کے باباجان ہیں ----

پری پیکر -----

اور ہمارے ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

آقا ----

آپ یہاں ---

کیوں جاہ ہم نہیں آسکتے ----

نہیں ایسی تو بات نہیں ھے --

ابناز وہاں سے اُٹھتی ھے اور باہر چلی جاتی ھے ---

بابا جان ---

یہ ہمارے آقا ہیں ---

اچھا ---

PDF NOVL BANK

ظل انہیں سلام کرتا ھے اور وہ بھی پیار سے اسکے سر پر ہاتھ رکھتے ہیں ---

بابا جان وہ ہمیں آپ سے ایک بات کرنی تھی ---

بولو بیٹا ----

وہ آقا ظل میری بہن سے شادی کرنا چاھتے ہیں ---

مگر بیٹا یوں اچانک ---

مجھے ابناز سے پوچھنا ہوگا --

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

اسکئ آپ فکر مت کریں وہ میں نے پوچھ لیا ھے بس آپ کی رضامندی چاھیے ---

ظل خاموش ہوکر بیٹھا رہتا ھے ---

ظل انہیں پہلی نظر میں ہی پسند آگیا تھا ----

پھر وہ ہاں کر دیتے ہیں ---

ظل کی تو خوشی کا کوئی ٹھکانہ نا تھا-----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

پوری وادی میں آقا کی شادی کی خبر پہنچ جاتی ھے اور نا صرف محل بلکہ پوری وادی کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا ۔

بلآخر شادی کا دن آپہنچتا ھے...

آقا کی شادی پر وادی کے تمام لوگ شامل ہوئے تھے سب اپنے آقا اورملکہ کو دعائیں دینے آئے تھے ---

ابناز کو سفید شاہی لباس پہنایا گیا تھا اور اس لباس میں وہ اپنے شہزادے کی پری پیکر لگ رہی تھی ----

جاہ اور اپنے باباجان کے ہمراہ وہ آتی ھے ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

پھر نکاح ہوتا ھے ایجاب و قبول کے بعد پورے محل میں

مبارک باد کی آواز ہوتی ھے--

سارے لوگ باری باری انکے پاس آتے ہیں اور مبارک باد دیتے ہیں اور تقریبا آدھی رات

کے وقت ابناز کو ظل کے کمرے میں پہنچایا جاتا ھے ---

ظل کمرے میں داخل ہوتاھے اور جیسے ہی اسکی نظر ابناز کی طرف اٹھاتی ھے تو وہ حیران

ہوجاتا ھے کیونکہ وہ اب گھونگھٹ کے بغیر تھی ---

ظل اسکے پاس بیٹھتا ھے اور دیکھتا رہتا ھے ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شہزادے ایسے کیا دیکھ رہے ہیں ---؟؟؟؟

آپ اگر ایسے دیکھتے رہے تو میں یہاں سے چلی جاوگی ---

ٹھیک ھے آپ بیٹھے رہے----

وہ اٹھتی ھے اور کھڑکی کی طرف جا کے ٹھہر جاتی ھے ----

ظل اسے پیچھے سے اپنے حصار میں لیتا ھے ----

اپنا سر اسکے کاندھے پر رکھتا ھے ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

پری پیکر ----

مجھے یقین نہیں آرہا آپ ہمارہ زندگی میں ہمیشہ کے لیئے شامل ہوگئی ہیں --

یقین تو مجھے بھی نہیں آرہا ---

ابناز اسکی طرف دیکھتی ھے --

مجھے تو یہ خواب لگ رہا ھے

ظل اسکے چہرے کے ایک ایک نقش کو چھو رہا تھا جسکی وجہ سے

ابناز کا اسکی قربت میں برا حال تھا ----

PDF NOVL BANK

پری پیکر ---

چلیں ---

کہاں ----؟؟،؟

آپ بس چلیں اور کوئی سوال جواب نہیں ----

وہ اسے اپنے ساتھ گھوڑے پر سوار کرتا ھے اور ندی کے راستے پر جاتا ھے ----

شہزادے ---

ہمارا بھی بہت دل چاہا رہا تھا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

،آپ کو کیسے پتا چلا ----؟؟

بس ہمارے پاس جادو ھے ---

وہ ابناز کو نیچے اتارتا ھے اور سارا راستہ چنبیلی اور سرخ گلابوں سے سجا ہوا تھا جس پر وہ دونوں رواں تھے ---

آقا ظل ملکہ کا ہاتھ تھامے اپنی زندگی کے نئے مگر خوشی بھرے سفر پر روانہ ہوچکے تھے ----

ایک لڑکی تھی

ابناز -----

دور بہت دور شہر سے ائی تھی

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ایک لڑکا تھا

ظل

جسکی محبت میں ہوئی تھی وہ گرفتار ----

شروع ہوا تھا تب مورنی کے عشق کا امتحان ----

کٹھن مراحل کے بعد بلآخر ختم ہوا تھا امتحان ----

مکمل ہوئی مورنی کے عشق کی داستان ----

اب وہ تھی ملکہ اس وادی کی

مگر -----

پری پیکر ھے وہ ہمیشہ اپنے شہزادے کی ----

ابناز ھے وہ ظل کی ----

جنکی محبت کی کہانی اب دور دور تک پھیل چکی ھے ----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

-----ختم شد----